یا اللہ جل جلالہ

صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

حق چار یار

وظائف

فضیلت و اسماءِ حُسنیٰ

تسبیحات

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

سلسلۂ اشاعت نمبر 72

شائع کردہ: مرحبا اکیڈمی

☆☆☆☆

نام کتاب: فضیلت اسماءِ حُسنیٰ

سلسلہ اشاعت: 72 بار اوّل

مؤلف: حافظ عبد الوحید الحنفی آوڈھر وال (چکوال) 0302-5104304

صفحات: 42

قیمت: 250 روپے

ٹائٹل: ظفر محمود ملک 0334-8706701

کمپوزنگ: **النور** مینجمنٹ چکوال

طباعت: 10 صفر المظفر 1442ھ 28 ستمبر 2020ء

ناشر: مکتبہ حنفیہ اردو بازار لاہور 0343-4955890

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

ملنے کے پتے:

کشمیر بک ڈپو	تلہ گنگ روڈ چکوال 0543-551148
مکتبہ انوار القرآن	نزد دار العلوم حنفیہ چکوال 0321-5974344
مکتبہ رشیدیہ	بلدیہ مارکیٹ چھپڑ بازار چکوال 0543-553200
اسلامی کتب خانہ	بنوری ٹاؤن کراچی نمبر 5
اعوان بک ڈپو	بھون روڈ چکوال 0543-553546
کتب خانہ مجیدیہ	بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
مکتبہ عثمانیہ	بالمقابل دار لعلوم کراچی نمبر 14

☆☆☆☆

فہرست عنوانات

☆☆☆☆

فضیلت اسمائے حسنیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَاءِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

اسمائے حسنیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یاد کرلے جنت میں داخل ہو گا۔ (مشکوۃ)

اس لئے ان ناموں کو تبرکاً سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی ہے اللہ ایسا کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

هُوَ	اَللّٰهُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ
۱۱	٦٦	۱۱۳	۱۰۴
وہ	اللہ	بڑا مہربان	نہایت رحم والا
اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ

۹۰	۱۷۰	۱۳۱	۱۳۶
بادشاہ	پاک	سلامتی دینے والا	امن دینے والا
اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
۱۴۵	۹۴	۲۰۶	۶۶۲
محافظ	غالب	زبردست	بڑائی والا
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
۷۳۱	۲۱۳	۳۳۶	۱۲۸۱
پیدا کرنے والا	بنانے والا	صورت بنانے والا	نہایت بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ
۳۰۶	۱۴	۳۰۸	۴۸۹
زور والا	بڑا دینے والا	روزی دینے والا	فیصلہ دینے والا
اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ
۱۵۰	۹۰۳	۷۲	۱۴۸۱
جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ
۳۵۱	۱۱۷	۷۷۰	۱۸۰
اونچا کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا	سننے والا

اَلۡبَصِیۡرُ	اَلۡحَکَمُ	اَلۡعَدۡلُ	اَللَّطِیۡفُ
۳۰۲	٦٨	۱۰۴	۱۲۹
دیکھنے والا	فیصلہ دینے والا	منصف	باریک داں
اَلۡخَبِیۡرُ	اَلۡحَلِیۡمُ	اَلۡعَظِیۡمُ	اَلۡغَفُوۡرُ
۸۱۲	۸۸	۱۰۲۰	۱۲۸۱
خبردان	بردبار	بزرگ	پردہ پوش
اَلشَّکُوۡرُ	اَلۡعَلِیُّ	اَلۡکَبِیۡرُ	اَلۡحَفِیۡظُ
۵۲٦	۱۱۰	۲۳۲	۹۹۸
قدردان	بلند	بڑا	نگہبان
اَلۡمُقِیۡتُ	اَلۡحَسِیۡبُ	اَلۡجَلِیۡلُ	اَلۡکَرِیۡمُ
۵۵۰	۸۰	۷۳	۲۷۰
قوت دینے والا	کافی	عظیم الشان	کرم کرنے والا
اَلرَّقِیۡبُ	اَلۡمُجِیۡبُ	اَلۡوَاسِعُ	اَلۡحَکِیۡمُ
۳۱۴	۵۵	۱۳۷	۷۸
نگہبان	قبول کرنے والا	کشادہ رحمت	حکمت والا
اَلۡوَدُوۡدُ	اَلۡمَجِیۡدُ	اَلۡبَاعِثُ	اَلشَّهِیۡدُ

۲۰	۵۷	۵۷۳	۳۱۹
دوستدار	بزرگ	اُٹھانے والا	گواہ
اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ
۱۰۸	۶۶	۱۱۶	۵۰۰
سچا	ضامن	زبردست	مضبوط
اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ
۴۶	۶۲	۱۴۸	۵۶
دوست	ستودہ	گھیرنے والا	نیا پیدا کرنے والا
اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِ	اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ
۱۲۴	۶۸	۴۹۰	۱۸
لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
۱۵۶	۴۸	۲۰۱	۲۵۶
تھامنے والا	غنی	نفع دینے والا	روشنی والا
اَلْهَادِيْ	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ
۲۰	۸۶	۱۱۳	۷۰۷
راہ دکھانے والا	پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	وارث

الرَّشِیْدُ	الصَّبُوْرُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
۵۱۴	۲۹۸	۴۸	۱۹
نیک راہ بتانے والا	صبر والا	بزرگی والا	اکیلا
الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
۱۳	۱۳۴	۳۰۵	۷۴۴
تنہا	بے نیاز	قدرت والا	قدرت دینے والا
الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ
۱۸۴	۸۸۶	۳۷	۸۰۱
سب سے پہلے	سب سے پیچھے	اول	آخر
الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِي	الْمُتَعَالِي
۱۱۰۶	۶۲	۴۷	۵۵۱
کھلا ہوا	پوشیدہ	وارث	برتر
الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ
۲۰۲	۴۰۹	۶۳۰	۱۵۶
نیک	توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا
الرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	

۲۸۶	۲۱۲	۱۱۰۰
بڑا مہربان	سب ملکوں کا مالک	بزرگی اور بخشش والا

الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِيُّ	الْمُغْنِيُ
۲۰۹	۱۱۴	۱۰۶۰	۱۱۰۰
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پرواہ	آسودہ کرنے والا
	الْمَانِعُ	الضَّآرُّ	
	۱۶۱	۱۰۰۱	
	روکنے والا	بگاڑنے والا	

(ترمذی شریف، حدیث ۱۴۳۳)

اورادِ یومیہ

ہر مسلم و مومن پر خواہ مرد ہو یا عورت، صبح و شام اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھنا خیر و برکت کے لیے از حد مفید ہے۔

لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۝[1] لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝[2] فَسَبِّحْ

---

[1] سورہ اعراف ۱۸۰

[2] سورہ حشر ۲۴

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا[1]

(اچھے اچھے نام اللہ کے ہیں پس ان ہی پاک ناموں سے اسے پکارو ﴿﴾ اللہ کے پاک ناموں کی تسبیح آسمانوں اور زمین کی سب مخلوقات پڑھتی ہے۔ پس تم حمد کے ساتھ اپنے رب کے پاک ناموں کی تسبیح طلوع شمس سے پہلے یعنی بعد نماز فجر اور بعد نماز عصر پڑھا کرو۔)

(۱) تسبیحات اسماء کا صرف ایک ایک بار صبح و شام پڑھنا دفاع بلیلات و آفات اور باعث خیر و برکات ہے۔ ثواب اخروی کی کوئی حد و نہایت نہیں۔ اہل دعوات کے سوا بھی ہر شخص کو خواہ وہ اصحاب طریقت سے ہو یا غیر متوسل، صبح و شام ضرور تسبیحات اسماء پڑھنا چاہیے۔ بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کی ہر مسلمان کو اجازت ہے۔

(۲) تسبیحات اسماء پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آنکھیں بند کر کے نقش مبارک اللہ نظر میں جما کر ہر تسبیح کو دو بار پڑھتے ہیں، پہلی بار درمیانی آواز سے صحیح تلفظ ادا کرتے ہوئے پورے سکون کے ساتھ پڑھتے ہیں، دوسری بار سانس روک کر دل میں پڑھتے ہیں۔

(۳) تسبیحات کل ستر (۷۰) ہیں، باعتبار خاصیت ہر تسبیح جامع جمیع خواص ہے۔ ہر حاجت اور ہر مقصد کے لیے خواہ وہ ظاہری ہو یا

---

1 سورہ طٰہٰ ۱۳۰

باطنی، مادی ہو یا روحانی جس تسبیح سے بھی قلبی طمانیت اور روحانی تسکین محسوس ہوتی ہو اور اس سے طبیعت کا زیادہ لگاؤ ہو اس کو باشرائط بارہ ہزار روزانہ چالیس دن تک پڑھنے سے تاثیرات کا ظہور ہوتا ہے اور بامر اللہ تعالیٰ یقینی طور سے کامیابی ہو جاتی ہے۔

(۴) تسبیح اعظم (افضل التسابیح) کو بھی جس دینی یا دنیاوی مطلب کے لیے بارہ ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ مراد بر آئے گی۔

(۵) افضل التسابیح، اعظم الاذکار، تسبیحات اسماء حسنیٰ، دعائے جلیلہ، درود شریف مخصوص چیزیں ہیں۔ یہ پانچ معمول ہیں۔ اسرار الٰہی کے خزانوں کی پانچ کنجیاں ہیں۔ جس کے پاس یہ پانچوں کنجیاں ہوں گی دنیا کی آفات و بلیلات سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ

ذٰلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

تسبیح اعظم (افضل التسابیح)



سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

روزانہ بعد نماز مغرب اسم اعظم کا نقش مبارک نظر میں جما کر آیہ کریمہ (تسبیح اعظم) ستر بار پڑھیں۔ جب نقش مبارک نظر میں جم جائے، لب دندان و چشم بند کر کے زبان کی حرکت کے بغیر تسبیح اعظم ستر بار پڑھا کریں۔ وقت مقررہ پر یعنی بعد نماز مغرب ہمیشہ معمول رکھیں۔

(۱) تسبیحات فجر

بِسْمِ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَتَبَارَكَ اسْمُہٗ

۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِیْم

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم

۴۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْم

۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

۶۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْم

۷۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَکِیْمُ الْخَبِیْر

۸۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

۹۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

۱۰۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

۱۱۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

۱۲۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

۱۳۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْخٰلِّقُ الْعَلِيْمُ

۱۴۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

۱۵۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ

۱۶۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

۱۷۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلْحَقُّ الْمُبِیْنُ
١٨۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ
١٩۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ
٢٠۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ
٢١۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ
٢٢۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ
٢٣۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ
٢٤۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ
٢٥۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِیْمُ
٢٦۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
۲۷۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
۲۸۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
۲۹۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
۳۰۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
۳۱۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْخَالِقُ الْبَارِئ
۳۲۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
۳۳۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ
۳۴۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ
۳۵۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ
اَشْهَدُاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلٰوةٌ وَّسَلَامٌ عَلَيْهِ

(۲) تسبیحات عصر

بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَتَبَارَكَ اسْمُهٗ

۱۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الصَّمَدُ الْوَاحِدُ

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ

۳۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
النُّوْرُ الْعَلِيْمُ

۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَال

۵۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الرَّحِيْمُ الْكَرِيْمُ

۶۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ

۷۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الۡحَمِیۡدُ الۡمَجِیۡدُ

۸۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الۡاَحَدُ الصَّمَدُ

۹۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الۡقَرِیۡبُ الۡمُجِیۡبُ

۱۰۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الۡعَفُوُّ الۡغَفُوۡرُ

۱۱۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الرَّءُوۡفُ الۡعَفُوُّ

۱۲۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الۡمَلِكُ الۡمَلِیۡكُ

۱۳۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الۡغَفُوۡرُ الشَّكُوۡرُ

۱۴۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الرَّبُّ الرَّفِیۡعُ

۱۵۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الۡعَزِیۡزُ الۡوَهَّابُ

۱۶۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْمَلِيْكُ الْمُقْتَدِرُ

۱۷۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْغَنِيُّ الْحَلِيْمُ

۱۸۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْحَفِيْظُ الْوَكِيْلُ

۱۹۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ

۲۰۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْبَدِيْعُ الْقَادِرُ

۲۱۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْحَافِظُ النَّاصِرُ

۲۲۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْمَلِكُ الْعَلَامُ

۲۳۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

۲۴۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْعَلِيْمُ الشَّهِيْدُ

۲۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْاَوَّلُ الظَّاہِرُ

۲۶۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اللَّطِیْفُ الْبَاطِنُ

۲۷۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْخَبِیْرُ الْاٰخِرُ

۲۸۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْحَفِیْظُ الرَّقِیْبُ

۲۹۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْرَقِیْبُ الْوَکِیْلُ

۳۰۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الشَّہِیْدُ الْمُقِیْتُ

۳۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْحَسِیْبُ الْجَامِعُ

۳۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْوَاسِعُ الْمُحِیْطُ

۳۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْقَاہِرُ الْحَفِیْظُ

۳۴۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَکِیْلُ النَّصِیْرُ

۳۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلٰوۃٌ وَّ سَلَامٌ عَلَیْہِ

دعائے جلیلہ

تسبیحات کے بعد دعائے جلیلہ بھی ایک بار یا تین بار پڑھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا سُبْحٰنَکَ وَ بِحَمْدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ○ اَنْتَ وَلِیُّنَا۔ فَاغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَا ○ اِنَّکَ اَنْتَ السَّلَامُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(۴) تسبیح اعظم الاذکار

سُبْحَانَ ذِیْ الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ ○ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَ الْعَظْمَۃِ وَ الْقُدْرَۃِ وَ الْھَیْبَۃِ وَ الْکِبْرِیَآءِ وَ الْجَبَرُوْتِ ○ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ لَا یَمُوْتُ ○ سُبُّوْحٌ، قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ ○ سُبْحَانَ

اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ○

(۵) درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ سَلَّمْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

خزائن غیب کی پانچ کنجیاں

کلید اول۔ تسبیح اعظم (افضل التسابیح)

(۱) روزانہ بعد نماز مغرب تسبیح اعظم ستر بار پڑھنے سے صفائی باطن ہو کر آئندہ پیش آنے والے بعض واقعات و حالات کا قبل از وقت انکشاف ہونے لگتا ہے۔

(۲) تین سو ساٹھ بار روزانہ پڑھنے سے فراوانی کے ساتھ کشائش رزق ہوتی ہے۔

(۳) ایک ہزار بار روزانہ پڑھنے سے بعض خوارق عادات کا ظہور ہونے لگتا ہے۔

کلید دوم۔ تسبیحات اسماء حسنیٰ

روزانہ بعد نماز فجر و بعد نماز عصر تسبیحات اسماء ایک ایک بار بے ناغہ پڑھنا دافع بلیلات و آفات اور باعث خیر و برکت ہوتا ہے۔

(۲) ہر تسبیح کثیر الخواص ہے۔ ہر حاجت، ہر غرض، ہر ضرورت اور ہر امر کے لیے خواہ وہ ظاہری ہو یا باطنی، مادی ہو یا روحانی، دینی ہو یا دنیاوی جس تسبیح کو بھی روزانہ بے ناغہ چالیس دن تک بارہ ہزار مرتبہ پڑھا جائے بامر اللہ تعالیٰ کامیابی ہوتی ہے۔

کلید سوم۔ تسبیح اعظم الاذکار!

روزانہ بعد نماز عشاء تسبیح اعظم الاذکار ستر بار بے ناغہ پڑھنے سے روشن ضمیری پیدا ہوتی ہے۔

(۲) دریا کے کنارے بیٹھ کر پانی کی لہروں کی طرف دیکھتے ہوئے روزانہ ۳۶۰ بار بے ناغہ چالیس دن تک پڑھنے سے عجائبات قدرت کا مشاہدہ ہونے لگتا ہے۔

(۳) آسمان کی طرف نظر کر کے روزانہ شب میں بے ناغہ ایک ہزار بار پڑھنے سے ذوق و شوق میں افزونی ہوتی ہے۔

(۴) تسبیح اعظم الاذکار کثرت سے پڑھنے والا نہایت پاکباز ہو جاتا ہے۔ جن و انس، وحوش و طیور اور ملائکہ مانوس ہو جاتے ہیں۔ دشمن بھی

دوست بن جاتے ہیں۔ ان شاء اللہ

کلید چہارم۔ دعائے جلیلہ!

(۱) روزانہ بعد نماز تہجد دعائے جلیلہ ستر بار پڑھنے سے تقرب الی اللہ کی نعمت نصیب ہوتی ہے۔

(۲) ایک ہزار سات سو پچاس بار روزانہ بے ناغہ پڑھنے سے چالیس دن کے بعد کمالات روحانی حاصل ہوتے ہیں۔ سکون خاطر اور اطمینان قلب میسر ہوتا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

کلید پنجم۔ درود شریف!

(۱) روزانہ بوقت خواب شب کو باوضو درود شریف پڑھنے سے زیارت باسعادت کا شریف نصیب ہوتا ہے۔

(۲) روزانہ بے ناغہ ایک ہزار سات سو پچاس بار پڑھنے سے چالیس دن کے بعد حجاباتِ نظر ہٹ جاتے ہیں۔

(۳) حضور و شہود کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ مقامات قرب کے طرف ترقی رہتی ہے۔

جس شخص کے معمول میں یہ پانچ کنجیاں ہوں گی، دنیا کی آفات و بلیلات سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

علم لدنی

اسماء باری تعالیٰ جل جلالہ و عزاسمہٗ کی تاثیرات وخواص کے علم کو علم لدنی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے جو بارگاہ قدس سے بندگان خاص کو ان کے اجتباو اتقا کی بنا پر عطا ہوتا ہے۔

حضرت آدمؑ کو کل اسماء سکھائے گئے تھے، اور ان کی تاثیرات و خواص کا علم بخشا گیا تھا۔ جملہ انبیاءؑ پر بھی ان کے حسب حال وضرورت ایک یا چند اسماء کے اسرار منکشف ہوتے رہے۔

حضرت خاتم الانبیاء و المرسلین محمد مصطفیٰ ﷺ پر کل اسماء کے اسرار منکشف ہوئے اور آں حضرت ﷺ کے توسط اور وسیلہ سے امت مسلمہ کے مومنین و صالحین بھی اس نعمت عظمیٰ سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

تجلیات اسماء حُسنیٰ ایک فیضان الٰہی کا جلوہ ہے جو پاک باطن لوگوں پر منکشف ہوتا ہے اور تاثیرات وخواص ایک سِرّی چیز ہے جس کے اسرار اہل دعوات پر منکشف ہوتے ہیں۔

انبیاءؑ پر وہبی طور سے تجلیات اسماء متجلّی ہوتی ہیں اور تاثیرات و خواص اسماء کے اسرار منکشف ہوتے ہیں۔ عباد مخلصین پر ان کے زہد و تقویٰ اور عبادت و مجاہدہ کی بناء پر ان کی صلاحیت و استعداد کے بموجب

اسماء الٰہی کی تجلیات جلوہ ریز ہوتی ہیں اور اہل دعوات پر ان کے کسب و ریاضت کے مطابق تاثیرات وخواص اسماء کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔

اسماء حُسنیٰ کے مطالب کی وسعت و ہمہ گیری لفظی معانی میں محدود نہیں، کیوں کہ ہر اسم صفت جامع جمیع صفات ہے۔

جس طرح اسماء میں ایک اسم اعظم "اللہ" ہے کہ سب اسماء کی ضمیر اسی کی طرف راجع ہوتی ہے جسے اسم ذات بھی کہتے ہیں، اسی طرح صفات میں ایک صفت اعظم "سُبحَانَ" ہے کہ ہر صفت کی ضمیر اس کی طرف راجع ہے اور یہی صفت خاص بھی کہلاتی ہے۔

جب اسم اعظم اور صفت اعظم کے ساتھ اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھی جاتی ہے، اسماء حسنیٰ کا فیضان مثل بارش برسنے لگتا ہے۔

فیضان کی دو قسمیں ہیں: (۱) تجلیات، اور (۲) تاثیرات۔

تجلیات اسماء حُسنیٰ

پاک باطن لوگوں کو جب انشراح صدر ہوتا ہے تو اسماء حسنیٰ کی تجلی کا مشاہدہ ہوتا ہے، ایک ایک اسم متجلّی ہوتا ہے اور کائنات کے ہر ہر ذرہ میں فیض رسانی مشہود ہوتی ہے۔

تجلیات کی تشریح الفاظ میں ممکن نہیں، یہ روحانیت کا معاملہ ہے جو اہل باطن مشاہدہ کرتے ہیں۔ جب اذکار و اشغال اور افکار و مراقبات کی

تکمیل ہوتی ہے، اس وقت یہ روحانی مناظر چشم باطن پر ظاہر ہوتے ہیں۔

تاثیرات اسماء دو قسم ہیں: (۱) تاثیرات جاریہ، اور (۲) تاثیرات حالیہ۔

تاثیرات اسماء حسنیٰ

تاثیرات جاریہ کا سلسلہ ازل سے ابد تک ہے اور تاثیرات حالیہ اہل دعوات کی استدعا پر ظہور میں آتی ہیں۔

تاثیرات حالیہ کی ذیل میں خواص اسماء زیر بحث آتے ہیں۔ خواص اسماء کا ظہور نفس میں بھی ہوتا ہے اور آفاق میں بھی۔ فیض انفسی کے لیے اعظم الاسماء کی شناخت ضروری ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ تین دن باروزہ معتکف ہو کر خواب اور حوائج و نماز کے بعد پورے اسماء حسنیٰ پڑھے جاتے ہیں۔ اسی اثناء میں کسی ایک اسم سے مناسبت خصوصی ظہور میں آتی ہے۔ یعنی اس اسم کو پڑھتے وقت ایک خاص کیفیت قلب پر طاری ہوتی ہے۔ اس شخص کے لیے وہی اسم اعظم الاسماء ہوتا ہے۔

جب اعظم الاسماء معلوم ہو جائے تو صبح و شام اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھتے وقت اس اسم کی ستر بار تکرار کیا کریں۔ حسب حال و ضرورت فیض و برکت کا ظہور رہوتا رہے گا۔

دعوت کے لیے چالیس دن کا اعتکاف ضروری ہوتا ہے۔ روزہ و خلوت کے ساتھ روزانہ اسم اعظم کو تیس ہزار بار پڑھا جاتا ہے۔ ایک چلّہ میں بارہ لاکھ کی تعداد پوری کی جاتی ہے۔ اعظم الاسماء کی دعوت کے لیے ہر اسم کا نصاب بارہ لاکھ ہے۔

کسی صاحب دعوت بزرگ سے اجازت حاصل کر کے دعوت میں مشغول ہونا چاہیے۔ اثناء دعوت میں بعض نہایت پر جلال مناظر نظر آتے ہیں جن سے غیر معمولی رعب قلب پر طاری ہو جاتا ہے اور زبان بند ہو کر دعوت ناتمام رہ جاتی ہے، اس لیے کسی کامل کے زیر سایہ تکمیل دعوت کی جائے۔

دعوات اسماء دو قسم ہیں: (۱) دعوات خاصّہ۔ (۲) دعوات عامّہ

دعوات خاصّہ اسماء حسنیٰ

دعوات خاصّہ کی بھی دو قسم ہیں۔ ایک تو تاثیرات اسماء سے اپنی ہستی، اپنی شخصیت اور اپنی ذات کو متاثر و فیضیاب کرنا۔ اس دعوت کی تکمیل کے لیے پہلے اعظم الاسماء (اسم اعظم) کی شناخت ضروری ہے، پھر شرائط کے ساتھ چالیس دن میں بارہ لاکھ کی تعداد پوری کرنا ہے۔ یہ دعوت انفسی ہے۔

دعوات خاصّہ کی دوسری قسم میں ماحول کو متاثر کرنا یعنی اپنی ہستی،

شخصیت اور ذات کے علیحدہ گرد و پیش پر اثر انداز ہونا، یہ دعوات آفاقی ہے۔ اس دعوت کے لیے دو اسم ملا کر پڑھے جاتے ہیں۔ چالیس دن باشرائط بارہ ہزار بار روزانہ پڑھنے سے مطلوبہ تاثیرات ظاہر ہوتی ہیں۔

دعوات عامّہ اسمائے حسنیٰ

دعوات عامّہ کی بھی دو قسمیں ہیں، ایک تو پورے اسماء حسنیٰ کی دعوت دوسرے کسی خاص اسم کی دعوت۔ طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک روزانہ بے ناغہ باشرائط تین سو ساٹھ بار پڑھیں۔ بعد چلّہ صبح و شام ایک ایک بار پڑھا کریں۔ تاثیرات کا ظہور ہوتا رہے گا۔

اگر کسی خاص اسم کو پڑھنا چاہیں تو اس کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک بے ناغہ روزانہ باشرائط ایک ہزار سات سو پچاس مرتبہ پڑھیں۔ بعد چلّہ روزانہ ستر بار ورد کریں۔ ہمیشہ معمول رکھیں۔ تاثیرات کا ظہور ہوتا رہے گا۔

معارف اسماء حُسنیٰ

باری تعالیٰ جل جلالہ و عزاسمہٗ کے جتنے بھی اسماء قرآن مجید میں آئے ہیں وہ سب ہی اسماء حسنیٰ ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے سب نام اچھے اور پاک ہیں۔)

اسماء سے متعلق بندوں پر تین چیزیں فرض کی گئی ہیں۔ تسبیح، دعاء، ذکر۔ اس اعتبار سے اسماء حسنیٰ مراتب میں منقسم ہیں۔

ا۔ تسبیح کے لیے یہ حکم ہے۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ (اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح پڑھو)۔ آسمانوں اور زمین کی سب مخلوقات اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

(آسمانوں اور زمین کی سب مخلوقات اسماء حسنیٰ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔)

وہ اسماء حسنیٰ جن کی تسبیح پڑھی جاتی ہے اسماء اعلیٰ اور اسماء تسبیحی کہلاتے ہیں۔ تسبیح، تحمید اور تہلیل کے ساتھ دو اسم ملا کر پڑھے جاتے ہیں۔

۲۔ دعا کے لیے یہ حکم ہے: لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سب اچھے اور پاک نام اللہ کے ہیں۔ پس ان ہی کے پاک ناموں سے اس کو پکارو اور دعا مانگو۔)

وہ اسماء حسنیٰ جو بطور دعا پڑھے جاتے ہیں اسماء تجلّی اور اسماء دعائی کہلاتے ہیں۔ ایک ایک اسم حرف نداء کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اصحاب طریقت اسماء دعائی صبح و شام پڑھتے ہیں۔ یہی اسماء پاک باطن لوگوں پر متجلّی ہوتے ہیں۔ یہ اسماء تعداد میں ۶۷ ہیں۔ ایک اسم ذات ہے اور ۶۶ صفاتی اسماء ہیں جو اسم ذات کی نورانی روشنی میں بالترتیب متجلّی ہوتے

ہیں:

یَا اَللّٰهُ	یَا رَحْمٰنُ	یَا رَحِیْمُ	یَا مَلِکُ
یَا قُدُّوْسُ	یَا سَلَامُ	یَا مُؤْمِنُ	یَا مُهَیْمِنُ
یَا عَزِیْزُ	یَا جَبَّارُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا خَالِقُ
یَا بَارِئُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا بَدِیْعُ	یَا قَادِرُ
یَا حَفِیْظُ	یَا قَوِیُّ	یَا رَبُّ	یَا اَحَدُ
یَا صَمَدُ	یَا وَاحِدُ	یَا قَهَّارُ	یَا وَهَّابُ
یَا رَزَّاقُ	یَا فَتَّاحُ	یَا غَفَّارُ	یَا اَوَّلُ
یَا اٰخِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا بَاطِنُ	یَا نُوْرُ
یَا عَلِیْمُ	یَا شَهِیْدُ	یَا حَکِیْمُ	یَا لَطِیْفُ
یَا خَبِیْرُ	یَا سَمِیْعُ	یَا بَصِیْرُ	یَا حَلِیْمُ
یَا غَفُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا عَلِیُّ	یَا عَظِیْمُ
یَا کَرِیْمُ	یَا رَءُوْفُ	یَا کَبِیْرُ	یَا مَجِیْدُ
یَا وَدُوْدُ	یَا قَرِیْبُ	یَا مُجِیْبُ	یَا حَقُّ
یَا وَلِیُّ	یَا حَمِیْدُ	یَا وَکِیْلُ	یَا قَدِیْرُ
یَا تَوَّابُ	یَا عَفُوُّ	یَا غَنِیُّ	یَا جَامِعُ
یَا رَقِیْبُ	یَا مُمِیْتُ	یَا حَسِیْبُ	یَا بَرُّ

یَا وَاسِعُ	یَا حَیُّ	یَا قَیُّوْمُ	

اِسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَ بِاَعْظَمِ اَسْمَآئِکَ

۳۔ ذکر کے لیے یہ حکم ہے: وَ اذْکُرِ سْمَ رَبِّکَ اپنے رب کے نام کا ذکر کرو۔ کس نام کا ذکر کریں؟ اُذْکُرُ اللّٰہَ اسم ذات "اَللّٰہ" کا ذکر کرو۔

ذکر کے لیے اسم ذات "اللہ" مخصوص ہے۔ طریقت میں ذکر کی دو قسمیں ہیں۔ ذکر قلبی، ذکر نفسی۔ اصحاب طریقت پاس انفاس میں اسم ذات کو جاری کرتے ہیں اور اسی مبارک اسم کو قلب میں قائم کرتے ہیں۔ جب ذکر اسم ذات جاری ہو کر قائم ہو جاتا ہے، اسم ذات کی نورانی روشنی میں اسماء حسنیٰ میں سے ایک ایک اسم متجلّی ہوتا ہے۔ اصحاب حقیقت بھی اسم ذات ہی کو نظر میں جما کر تسبیحات اسماء پڑھتے ہیں اور اسی کی برکت سے اسماء کے خواص و تاثیرات کے اسرار منکشف ہوتے ہیں۔

ذکر کی تیسری قسم ذکر لسانی ہے۔ زبان سے جو کچھ پڑھا جائے۔ وہ سب ذکر لسانی کی ذیل میں ہے۔

وہ اسماء جو بطور اضافت وصف قرآن مجید میں آئے ہیں، اسماء توصیفی کہلاتے ہیں۔ یہ ہیں:

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالْعَرْشِ۔ مٰلِکُ الْمُلْکِ۔ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔ اَلْمُتَعَالُ۔ اَلْمُسْتَعَانُ۔ اَلْمُقْتَدِرُ۔ اَلْخَلّٰقُ۔

اَلْعَلَّامُ۔ اَلْمَتِیْنُ۔ اَلْمُبِیْنُ۔ اَلرَّشِیْدُ۔ اَلنَّصِیْرُ۔ اَلْقَاهِرُ۔ اَلشَّاکِرُ۔ اَلْفَاطِرُ۔ اَلْمَوْلٰی۔ اَلْاَعْلٰی۔ اَلْعَالِمُ۔ اَلْحَافِظُ۔ اَلْمَالِكُ۔ اَلْمُحِیْطُ۔ اَلْمَلِیْكُ۔ اَلرَّفِیْعُ۔

ان اسماء توصیفی میں تین نام اسماء تجلّی میں شامل ہیں۔

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوْالْعَرْشِ۔ مٰلِكُ الْمُلْكِ۔ ذُوْالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔ پہلے اور دوسرے نام کی تجلّی صرف انبیاءؑ کے لیے مخصوص ہے۔ تیسرے اسم کی تجلی قیامت کے دن عام ہو گی۔

توصیفی اسماء میں سے ۱۶ نام تسبیحی اسماء میں شامل ہیں۔

اَلْمُسْتَعَانُ۔ اَلْمُتَعَالُ۔ اَلْحَافِظُ۔ اَلنَّاصِرُ۔ اَلْمُقْتَدِرُ۔ اَلْخَلّٰقُ۔ اَلْعَلَّامُ۔ اَلْمُبِیْنُ۔ اَلْمَتِیْنُ۔ اَلرَّشِیْدُ۔ اَلنَّصِیْرُ۔ اَلْقَاهِرُ۔ اَلْمُحِیْطُ۔ اَلْمٰلِكُ۔ اَلْمَلِیْكُ۔ اَلرَّفِیْعُ۔

وہ اسماء جن کے مشتقات قرآن مجید سے اخذ کیے گئے، اسمائے اضافی کہلاتے ہیں۔ یہ ہیں:

اَلْقَابِضُ۔ اَلْبَاسِطُ۔ اَلْمُعِزُّ۔ اَلْمُذِلُّ۔ اَلْبَاعِثُ۔ اَلْمُبْدِئُ۔ اَلْمُعِیْدُ۔ اَلْمُغْنِیُ۔ اَلْوَارِثُ۔ اَلْهَادِیُٔ۔ اَلْوَالِیُ۔ اَلْبَاقِیُ۔ اَلْمُنْعِمُ۔ اَلْحَاکِمُ۔ اَلْغَافِرُ۔ اَلْقَابِلُ۔

وہ اسماء جن کے مادے قرآن مجید میں ہیں، اسماء وضعی کہلاتے ہیں۔

یہ ہیں:

اَلرَّافِعُ۔ اَلْعَدَلُ۔ اَلْحَکَمُ۔ اَلْمُحْصِی۔ اَلْمُحْیِی۔
اَلْمُمِیْتُ۔ اَلْمُقْسِطُ۔ اَلْمُنْتَقِمُ۔ اَلضَّارُّ۔ النَّافِعُ۔
اَلشَّافِعُ۔ اَلْمُعْطِیْ۔ اَلنَّعِیْمُ۔ اَلْخَافِضُ۔ اَلْمَانِعُ۔
اَلصَّبُوْرُ۔ اَلْعَالِیُ۔ اَلْجَلِیْلُ۔ اَلْوَاجِدُ۔ اَلْمَجْدُ۔
اَلْمَاجِدُ۔ اَلْقَدِیْمُ۔ اَلْمُقَدَّمُ۔ اَلْمُؤَخِّرُ۔ اَلسَّتَّارُ۔
اَلْقَآئِمُ۔ اَلدَّآئِمُ۔ اَلْوَحِیْدُ۔ اَلْاَزَلِیُ۔ اَلْاَبَدِیُّ۔

اسماء حسنیٰ

جس طرح اسم ذات اللہ کی تجلی میں تمام اسماء حسنی ایک ایک کر کے متجلّی ہوتے ہیں۔

بعض صلحاء پر صرف اسم ذات اللہ ہی تجلی فرما ہوتا ہے۔

(۲) بعض پر چند اسم متجلی ہوتے ہیں۔

(۳) بعض پر قَیُّوْمُ تک سب اسماء کا جلوہ مکشوف ہوتا ہے۔

(۴) اسی طرح تاثیرات اسماء بھی اسم ذات اللہ کی روشنی میں مشہود ہوتی ہیں۔

کسی پر ایک اسم، کسی پر چند قسم کی تاثیرات اور ان کے اسرار جس قدر کہ منظور الٰہی ہوتا ہے مشہود ہوتے ہیں۔

بعض خوش عقیدہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وظیفہ پڑھنے ہی سے ہر کام ہو جاتا ہے، کسی شرط کی ضرورت نہیں۔ جب ناکام ہوتے ہیں تو وظیفہ کو بے اثر سمجھ کر بعض تو دعا کے ہی منکر ہو جاتے ہیں اور بعض یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوتی۔ کسی صاحب تصرف بزرگ اور کسی باکرامت ولی اللہ سے رجوع کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ چاہیں گے تو چشم زدن میں سب کچھ ہو جائے گا۔

بے شک بزرگوں کے تصرفات اور اولیاء اللہ کی کرامات حق ہیں مگر وہ اپنے اختیار و ارادہ سے کچھ نہیں کر سکتے۔ فیض رسانی کی بکثرت داستانیں عوام میں جو مشہور ہیں ان میں بیشتر تو فرضی اور وضعی ہیں اور جن کی اصلیت ہے وہ محض مقدرات اور مشیت الٰہی کے ماتحت ہیں۔

قبولیت دعا کے لیے ایمان اور عمل صالح شرط ہے۔ ایمان سے مراد عقائد صحیحہ ہیں جن میں شرک والحاد کی آمیزش نہ ہو اور عمل صالح سے مراد عبادات کی بجا آوری، اخلاق کی درستی اور معاملات کی صفائی ہے۔ اگر عقائد میں شرک والحاد کی آمیزش ہو گی اور اعمال میں خرابی ہو گی، عبادات متبدعانہ ہوں گی، اخلاق رذیلہ ہوں گے، معاملات پراگندہ ہوں گے تو کوئی درود و وظیفہ اثر نہیں کر سکتا اور نہ کوئی بزرگ متوجہ ہو سکتے ہیں۔ یہ سمجھنا کہ بزرگوں کی نظر فیض اثر سب خرابیوں کی اصلاح اپنے تصرف سے کر سکتی ہے محض خوش فہمی ہے جو من گھڑت قصوں

اور بے اصل افسانوں نے پھیلائی ہے۔ اگر اولیاء اللہ کی کرامات ہی انسانوں کی کایا پلٹ کر سکتی ہیں اور دنیا میں انقلاب برپا کر سکتی ہیں تو آج ایک انسان بھی غیر مسلم، فاسق و فاجر، بیمار اور مفلس موجود نہ ہوتا بلکہ ہر شخص ولی کامل، مومن، صالح، تندرست و توانا اور امیر کبیر ہوتا۔

اذکار و اشغال سے باطن کی اصلاح ہوتی ہے اور وظائف و اوراد سے اکثر آفات و بلیلات بامر اللہ تعالیٰ ٹل جاتی ہیں اور خیر و برکت کے ساتھ مشکلات میں آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اولیاء اللہ تین بڑی قسموں میں منقسم ہیں۔

ا۔ صاحب خدمت: یہ حضرات باطنی انتظام پر مامور ہوتے ہیں۔ ان کے متعدد مرتبے اور درجے ہیں۔ دربار اعلیٰ سے جو احکام صادر ہوتے ہیں، ان کی تعمیل کرتے ہیں اپنے اختیار و ارادہ سے کچھ نہیں کر سکتے۔

۲۔ صاحب ارشاد: یہ حضرات بندگان خدا کی اصلاح کے لیے مامور ہوتے ہیں۔ ان کے بھی مختلف مرتبے اور درجے ہیں۔ ان سے خلق خدا فیض و برکت اور ہدایت و روشنی حاصل کرتی ہے۔

۳۔ صاحب ولایت: یہ حضرات بڑے عالی مقام اور صاحب تصرف ہوتے ہیں۔ ان کے بھی متعدد اور مختلف مراتب و مدارج ہیں۔ مستجاب الدعوات اور صاحب کشف و کرامت ہوتے ہیں اور عموماً لوگوں سے دور رہتے ہیں۔ یہ اصحاب اگر چاہیں تو اپنی ہمت باطنی اور قوت روحانی

سے کام لے سکتے ہیں، اسی حد تک کہ جس کی اجازت ان کو حاصل ہو۔

پاکباز لوگ حصول خیر و برکت کے لیے اور اپنے ظاہر و باطن کی اصلاح حال کے لیے کسی بزرگ ہستی سے بیعت کر کے ہدایت و فیض حاصل کرتے ہیں اور داخل سلسلہ ہو کر اس نسبت کو اپنا وسیلہ بناتے ہیں تاکہ ان کو اپنی استعداد اور صلاحیت کے بمقدار سکون خاطر اور اطمینان قلب میسر ہو۔

مرشد کا کام ہے راہ حق بتانا اور اس راہ پر چلا دینا اور منزل مقصود تک رہنمائی کرنا۔ بعض لوگ فرضی قصوں اور بے اصل داستانوں کے فریب میں مبتلا ہو کر یہ سمجھتے ہیں کہ صرف بیعت کر لینا اور محض داخل سلسلہ ہو جانا ہی جملہ منازل و مراحل طے کرا دے گا۔ اور مرشد کا فیض چشم زدن میں منزل مقصود تک پہنچا کر کامل بنا دے گا۔ ایسے لوگ مدت العمر محروم رہتے ہیں۔ ریاضات و مجاہدات کرنے والے فضلِ الٰہی کے مستحق ہوتے ہیں نہ کہ کشف و کرامت اور تصرفات اولیاء اللہ کے من گھڑت افسانوں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے والے۔

ایسے اعمال و اشغال جن کی بنیاد شرک و فسق اور کفر و الحاد پر ہو، جادوگری اور شعبدہ بازی کے لیے ہوتے ہیں۔ سحر و طلسمات کا انجام جنون و دیوانگی یا تباہ حالی و پریشانی ہوا کرتا ہے۔

جو اعمال و اشغال شرک و فسق اور کفر و الحاد سے پاک ہوں مگر ان کو

محض کشف و کرامت کے حصول کے شوق میں اختیار کیا جائے تو یہ بھی ایک طرح کی کم ظرفی اور نا اہلی کی دلیل ہے۔

تمام عبادات و ریاضات اور جملہ اعمال و اشغال اور سب کارہائے خیر محض رضائے الٰہی اور خوشنودی باری تعالیٰ کے لیے ہونا چاہیے۔

کمالات روحانی سے مراد ہوا میں اڑنا، پانی پر چلنا، دلوں کا حال معلوم کرنا اور آئندہ کے احوال سے باخبر ہونا نہیں ہے۔ بلکہ کمالات روحانی سے وہ اوصاف و قویٰ مراد ہیں جو شرافت انسانی کا مصداق ہیں۔ روحانیت جس قدر مجلّی ہو گی اسی قدر مقامات قرب ربانی کی طرف ترقی ہو گی اور طمانیت قلبی نصیب ہو گی۔ کشف و کرامت محض انعام الٰہی ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے علیٰ قدر حوصلہ و ظرف اس نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔ یہ ایک عطیہ ٔ ربانی ہے جو مخلص بندوں کو عطا ہوتا ہے۔ مخلص بندے کشف و کرامت کے حصول کے لیے عبادت و ریاضت نہیں کرتے۔ ان کا مقصود تو رضائے رب اور اطمینان قلب ہوتا ہے۔

شہرت کے لیے اپنے آپ کو تماشا بنانا اور نمود و نمائش کے لیے اپنے کمالات کا مظاہرہ کرنا اور فیض رسانی خلق اللہ کا ڈھونگ رچانا محض خود فریبی اور بُعد الٰہی کی نشانی ہے۔ حق پرست نگاہیں خود فریبی میں مبتلا دور افتادہ کرشمہ سازوں کو جلد پرکھ لیتی ہیں اور شہرت پسند تماشا پرستوں کی عزت کی جگہ ذلت نصیب ہوتی ہے۔ حق پرستوں کا کام راہ حق دکھانا

ہے نہ کہ فیض رسانی کا ڈھونگ پھیلانا۔

ایسے تمام اعمال و اشغال قابل نفرین ہیں جن کا مقصود محض تماشا اور شہرت بزرگی ہو۔ عقائد صحیحہ اور اعمالِ صالحہ کے ساتھ محض رضائے الٰہی کی نیت سے پروردگار کے پاک ناموں کی تسبیح پڑھنے سے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے بندوں سے جو مومن و صالح ہیں دنیا و آخرت میں سربلندی اور ملک و حکومت کی وراثت کا وعدہ فرمایا ہے۔ خواہ یہ وراثت مملکت و حکومت ظاہری ہو یا باطنی، مادی ہو یا روحانی، مشروط ہے ایمان کامل اور عمل صالح سے۔ محض زبانی اقرار اور دکھاوے کے اعمال سے استحقاق وراثت و خلافت نہیں ہوتا بلکہ صدق دل کے ساتھ عقائد صحیحہ اور اعمالِ صالحہ کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ہی اخلاق کی پاکیزگی اور معاملات باہمی کی صفائی بھی ضروری ہے۔

جب تک قلبی جذبات اور خیالی تصورات کو شرک و الحاد اور فسق و بدعت کی نجاست و کثافت سے پاک نہ کیا جائے لطائف باطنی اور کمالات روحانی کا حصول ممکن نہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ و

اصحابہ وسلم۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلاً وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ دَائِمًا وَّسَرْمَدًا

خادم اہلسنّت

حافظ عبدالوحید الحنفیؔ

ساکن اوڈھروال (تحصیل وضلع چکوال)

۱۰ صفر المظفر ۱۴۴۲ھ ۲۸ ستمبر ۲۰۲۰ء

بروز پیر صبح سات بجے

☆☆☆☆